انجام گلستاں۔۔۔۔۔۔۔؟

(سید ابومعاویہ ابوذر بخاری)

تماشا ہے کہ سب دانا بنے ہیں احمق اور جھلو
سمجھ انجام گلشن کا کہ ہے ہر شاخ پر الو
عجب حالات ہیں اپنے، ہے کون ان کو جو سلجھائے؟
وہی دانا ہے جو اپنا بچالے دامن اور پلو
ادھر بہروپیوں سے دین میں گڑ بڑ گھٹالا ہے
سیاست ہے ادھر "چیٹ" دھوکا، گھپلا اور جھرلو
مصاف زندگی میں کوئی بھی حق کا نہیں ساتھی
مگر کہنے کو سب عاشق! فلاں جزء ولو کل
فقط اغراض کی ہے جنگ اور گھمسان کا رن ہے
کہ لیڈر ڈوبنا چاہیں تو کافی ان کو ہے چلو
اکھاڑا بن گیا تخریب و سازش کا یہ ملک آخر
خدا، حافظ ہے ورنہ اس کا مشکل ہے نظر بٹو

جعفر بلوچ

لاہور۔ یکم دسمبر ۱۹۹۳ء

مولانا گل شیر شہیدؒ

(مولانا شہید کے بارے میں جناب محمد عمر فاروق کی کتاب دیکھ کر)

ملت اسلامیہ نازاں ہے جن کی ذات پر
ان میں شامل ہیں اک کے حضرت گل شیر بھی
ان کی سیرت سے شگفتہ پھول جب میں نے چنے
جگمگا اٹھی دل پُردرد کی چنگیر بھی
ان کو سچائی کے رستے سے ہٹا سکتے نہ تھے
جبر کے طوفان بھی اور سیم و زر کے ڈھیر بھی
نورونکہت کے لٹے ہیں کیسے کیسے قافلے
دیکھنا صیادِ کالا باغ کا اندھیر بھی
اے عمر فاروق تیری تابش تحریر سے
پھر سحر ہوتی ہے اور اس میں نہیں کچھ دیر بھی